5248- سورة فاتحہ سے قبل كوئى اور سورة پڑھنا سنت نبويہ كى مخالفت ہے

سوال

كيا نماز ميں سورة فاتحہ سے قبل كوئى سورة پڑھنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

نماز ميں سورة فاتحہ سے قبل كوئى اور
سورة پڑھنى جائز نہيں ، بلكہ سورة فاتحہ سے قبل دعائے استفتاح ، اعوذ باللہ ، اور بسم
اللہ پڑھى جائيگى.

جس نے سورة فاتحہ سے قبل كوئى سورة
پڑھى وہ سنت نبويہ كى مخالفت كر رہا ہے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا
فرمان ہے : ط

" نماز اس طرح ادا كرو جس طرح تم نے
مجھے نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے "

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نماز
ميں سورة فاتحہ سے قبل قرآن مجيد كى كوئى اور سورة نہيں پڑھا كرتے تھے ، بلكہ نبى
كريم صلى اللہ عليہ وسلم تو سورة فاتحہ سے قبل دعائے استفتاح مثلا :

"

وجھت وجھى للذي فطر السماوات والأرض
حنيفاً مسلماً وما أنا من المشركين ، إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي للہ رب العالمين
لا شريك لہ وبذلك أمرت وأنا أول المسلمين اللھم أنت الملك لا إلہ إلا أنت ، أنت ربي
وأنا عبدك ، ظلمت نفسي ، واعترفت ذنبي ، فاغفر لي ذنوبا جميعا إنہ لا يغفر الذنوب إلا
أنت ، واھدني لأحسن الأخلاق لا يھدي لأحسنھا إلا أنت ، واصرف عني سيئھا لا يصرف عني
سيئھا إلا أنت ، لبيك وسعديك ، والخير كلہ بيديك ، والشر ليس إليك ، أنا بك وإليك

تبارکت وتعالیت، أستغفرک، وأتوب إلیک
"

میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف
پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہو، اور میں مشرکوں میں سے
نہیں، میری بدنی عبادت، میری قربانی، میری زندگی، میری موت اللہ رب العالمین کے لیے
ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں مسلمانوں میں سے
ہوں، اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے، میں
تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعترف کرتا ہوں، پس مجھے
میرے سارے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، اور مجھے
سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت نصیب فرما، سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی
نہیں دے سکتا، اور مجھ سے برے اخلاق دور کردے، تیرے علاوہ برے اخلاق کوئی نہیں ہٹا
سکتا، حاضر ہوں میں حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے، اور برائی تیری
طرف نہیں میں تیری توفیق سے ہوں، اور تیری طرف متوجہ ہوں، تو بابرکت اور بلند ہے،
میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں.

پڑھا کرتے تھے.

دیکھیں : صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ
علیہ وسلم للالبانی (59–97).

واللہ اعلم.